



भारत का राजपत्र

THE GAZETTE OF INDIA

دی گزٹ آف انڈیا

असाधारण

EXTRAORDINARY

غیر معمولی

भाग XVII अनुभाग I

PART XVII SECTION I

XVII حصہ ۱

प्राधिकार से प्रकाशित

PUBLISHED BY AUTHORITY

اتحاری سے شائع کیا گیا

स. I No. I نمبر-I	नई दिल्ली New Delhi نئی دلی	मंगलवार Tuesday منگل وار	25 अक्टूबर 2022 25 October 2022 25 اکتوبر 2022	15 कार्तिक 15 Kartik کارتک 15	1944 शक 1944 Saka شک 1944	खंड XI Vol. XI جلد XI
-------------------------	-----------------------------------	--------------------------------	--	-------------------------------------	---------------------------------	-----------------------------

विधि और न्याय मंत्रालय

(विधायी विभाग)

17 अगस्त, 2022 / भाद्र 6, 1944; शक

"जोहरी नुकसान के लिए सिविल जिम्मेदारी ऐक्ट, 2010; जिन्सी जराइम से अतफाल का तहफ़फ़ूज ऐक्ट, 2012; पेंशन फंड इन्ज़ेबाती और तरकिकायती ऑथोरिटी ऐक्ट, 2013 और तहफ़फ़ूज आगाह कुनन्दगान ऐक्ट, 2014" का उद्दृ अनुवाद राष्ट्रपति के प्राधिकार से प्रकाशित किया जाता है और यह प्राधिकृत पाठ (केन्द्रीय विधि) अधिनियम, 1973 की धारा 2 के खंड (क) अधीन उसका उद्दृ में प्राधिकृत पाठ समझा जाएगा।

MINISTRY OF LAW AND JUSTICE

(LEGISLATIVE DEPARTMENT)

17 August, 2022 / Bhadra 6, 1944 (Saka)

Urdu Translation of "the Civil Liability for Nuclear Damage Act, 2010; the Protection of Children from Sexual offences Act; 2012; the Pension Fund Regulatory and Development Authority Act, 2013 and the whistle Blowers Protection Act, 2014" is hereby published under the authority of the President and shall be deemed to be the authoritative text thereof in urdu under clause(a) of section 2 of the Authoritative Text (Central Laws) Act, 1973.

وزارت قانون اور انصاف

(مکمل وضع قانون)

(شک) 17 اگست، 2022 / بھادر، 6، 1944 (شک)

"جوہری نقصان کے لیے سول ذمہ داری ایکٹ، 2010؛ جنسی جرم سے اطفال کا تحفظ ایکٹ، 2012؛ پشن فنڈ انسپاٹی اور ترقیاتی اتحاری ایکٹ، 2013 اور تحفظ آگاہ کنندگان ایکٹ، 2014" کا اردو ترجمہ صدر کی اتحاری سے شائع کیا جا رہا ہے اور یہ مستند من (مرکزی قوانین) ایکٹ، 1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت اردو میں مستند من سمجھا جائے گا۔

جوہری نقصان کے لیے سول ذمہ داری ایکٹ، 2010
(نمبر 38 بابت 2010)

جوہری نقصان کے لیے سول ذمہ داری ایکٹ، 2010 (نمبر 38 بابت 2010)

[21 ستمبر، 2010]

ایکٹ، تاکہ جوہری نقصان کے لیے سول ذمہ داری اور جوہری حادثے کے متاثرین کو بغیر چوک ذمہ داری نظام کے ذریعہ فوری معاوضہ، آپریٹر پر ذمہ داری عائد کرنے، دعویٰ کمشنر کی تقری، جوہری نقصان دعویٰ کمیشن قائم کرنے اور اس سے مسلک یا خمنی امور کی توضیح کی جائے۔
پارلیمنٹ جمہوریہ بھارت کے اکٹھویں سال میں حصہ ذیل قانون وضع کرتی ہے۔

باب - I

ابتدائیہ

مختصر نام، وسعت، اطلاق اور نفاذ۔ 1- (1) اس ایکٹ کو جوہری نقصان کے لیے سول ذمہ داری ایکٹ، 2010 کہا جائے گا۔

- (2) یہ پورے بھارت پر وسعت پذیر ہو گا۔
- (3) اس کا اطلاق مندرجہ ذیل ہوئے جوہری نقصان پر بھی ہو گا۔
(الف) بھارت کے ملکی سمندر سے باہر سمندری علاقوں پر یا سمندری علاقوں میں؛
(ب) ملکی سمندر، بڑا عظیمی کنارہ، کلیتاً معاشی زون اور دیگر بحری زون ایکٹ، 1976 کی دفعہ 7 میں مولہ بھارت کے کلیتاً معاشی زون میں یا زون پر؛
(ج) تجارتی جہاز رانی ایکٹ، 1958 کی دفعہ 22 کے تحت یافی الوقت نافذ اتحمل دیگر کسی قانون کے تحت بھارت میں رجسٹر شدہ سمندری جہاز پر یا سمندری جہاز کے ذریعے؛

(د) طیارہ ایکٹ، 1934 کی دفعہ 5 کے ضمن (2) کے فقرہ (د) کے تحت یافی الوقت نافذ اعمال کسی دیگر قانون کے تحت بھارت میں رجسٹر شدہ کسی طیارہ پر یا کسی طیارہ کے ذریعے؛

(ه) بھارت کے حدود اختیار میں مصنوعی جزیرہ، تنصیب یا ڈھانچہ پر یا مصنوعی جزیرہ، تنصیب یا ڈھانچہ کے ذریعے۔

(4) اس کا اطلاق صرف مرکزی حکومت یا اس کے ذریعے تشکیل دی گئی کسی اتحارثی یا کارپوریشن یا سرکاری کمپنی کے زیرکنٹرول یا زیر ملکیت جو ہری تنصیب پر ہوگا۔

تشریح۔ اس ضمن کے اغراض کے لیے، ”سرکاری کمپنی“ کے وہی معنی ہوں گے جو اسے ایسی توافقی ایکٹ، 1962 کی دفعہ 2 کے ضمن (1) کے فقرہ (ب ب) میں تفویض کیے گئے ہیں۔

(5) یہ ایسی تاریخ پر نافذ اعمال ہوگا جیسا کہ مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے مقرر کرنے؛ اور اس ایکٹ کی مختلف توضیعات کے لیے مختلف تاریخین مقرر کی جائیں گی اور اس ایکٹ کے نفاذ کے لیے کسی ایسی توضیع میں کسی حوالہ سے اس توضیع کے نافذ اعمال ہونے کا حوالہ تعبیر ہوگا۔

تعریفات۔ 2۔ اس ایکٹ میں بجز اس کے سیاق عبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو، —

(الف) ”چیئر پرس“ سے دفعہ 20 کے ضمن (1) کے تحت مقرر کیا گیا کمیشن کا چیئر پرس مراد ہے؛

(ب) ”دعویٰ کمشن“ سے دفعہ 9 کے ضمن (2) کے تحت مقرر کیا گیا دعویٰ کمشن مراد ہے؛

(ج) ”کمیشن“ سے دفعہ 19 کے تحت قائم کیا گیا جو ہری نقصان دعویٰ کمیشن مراد ہے؛

(د) ”ماحولیات“، کو وہی معنی حاصل ہوں گے جو اسے ماحولیات (تحفظ) ایکٹ، 1986 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) میں تفویض کیے گئے ہیں؛

(ه) ”رکن“ سے دفعہ 20 کے ضمن (1) کے تحت مقرر کیا گیا کمیشن کا رکن مراد ہے؛

(و) ”اطلاع نامہ“ سے سرکاری گزٹ میں شائع شدہ اطلاع نامہ مراد ہے اور اصطلاح ”مشہر“ کو حسب تعبیر کیا جائے گا؛

(ز) ”جو ہری نقصانات“ سے مراد ہے، —

(i) کسی شخص کو جانی نقصانات یا ذاتی ضرر (بتمول فوری یا طویل مدتی صحت پراثر)؛ یا

(ii) جائیداد کا خسارہ یا نقصان،

جو جو ہری حادثہ سے پیدا ہو یا واقع ہوا ہو اور اس میں مندرجہ ذیل ہر ایک اس حد تک شامل ہے جیسا کہ مرکزی حکومت نے مشتہر کیا ہو،

(iii) ذیلی فقرہ (i) یا فقرہ (ii) میں محلہ خسارہ یا نقصان سے پیدا ہونے والا کوئی اقتصادی خسارہ اگر اس شخص کے ذریعے برداشت کیا گیا ہو جو ایسے نقصان یا خسارہ کے دعویٰ کا حقدار ہو اور جو ان ذیلی فقرہ جات کے تحت کیے گئے دعووں میں شامل نہ ہو؛

(iv) جو ہری حادثہ سے کمزور ماحول کی بحالی کے اقدامات کی لaggت، بجز اس کے کم ایسی تباہی معمولی ہو، اگر اصل میں ایسے اقدامات اٹھائے جاتے ہوں یا اٹھائے جانے والے ہوں اور ذیلی فقرہ (ii) کے تحت کیے گئے دعویٰ میں شامل نہ ہوں؛

(v) ماحول کے کسی استعمال یا تفريح میں اقتصادی مفاد سے حاصل شدہ آمدنی کا خسارہ جو جو ہری حادثہ کے ذریعے اس ماحول کی اہم کمزوری کے نتیجہ میں اٹھایا گیا ہو اور ذیلی فقرہ (ii) کے تحت دعووں میں شامل نہ ہو؛ احتیاطی اقدامات کی لaggت اور ایسے اقدامات کے ذریعے ہوا مزید خسارہ یا نقصان؛

(vi) ذیلی فقرہ جات (v) اور (v) میں محلہ ماحول کی کمزوری کے ذریعے ہوئے خسارہ سے دیگر طور پر کوئی اقتصادی خسارہ، جہاں تک یہ بھارت میں نافذ دیوالی ذمہ داری پر عام قانون کے ذریعے منظور شدہ ہو اور ایسے کسی قانون کے تحت دعویٰ نہ کیا گیا ہو؛

مندرجہ بالا ذیلی فقرہ جات (i) تا (vii) اور (vii) کی صورت میں، کسی جو ہری تنصیب کے اندر تابکاری کے کسی ذریعہ سے خارج یا جو ہری ایندھن یا تابکار مصنوعات سے خارج یا کسی جو ہری تنصیب میں پیدا ہونے یا بھینٹنے سے آنے والے جو ہری مواد میں یا مواد سے فضلہ، چاہے ایسے مواد کی تابکار خصوصیات سے یا ایسے مواد کی زہریلی دھماکہ خیز یا دیگر خطرناک خصوصیات کے ساتھ تابکار خصوصیات کے میل سے اس طرح پیدا ہوئے روں کا راشعاع کے نتیجہ میں یا اس سے پیدا ہوئے خسارہ یا نقصان کی حد تک؛

(ج) ”جو ہری ایندھن“ سے مُراد کوئی ایسا مواد ہے جس میں خود پر جو ہری، انشقاق کے سلسلہ وار عمل سے تو انہی پیدا کرنے کی صلاحیت ہو؛

(ط) ”جوہری حادثہ“ سے مُراد کوئی واقعہ یا واقعات کا سلسلہ ہے جو ایک ہی نقطہ آغاز رکھتے ہوں جس سے جوہری نقصان ہو یا صرف احتیاطی اقدام کی غیر موجودگی میں جوہری نقصان کروانے کا قریب الوقوع یا شدید خطرہ پیدا کرے؛

(ی) ”جوہری تنصیب“ سے مُراد، —

(ا) کوئی جوہری ری ایکٹر ہے مساوئے اس نے جس سے آمد و رفت کا ذریعہ بھلی مأخذ کے طور پر استعمال کے لیے، چاہے اسے آگے دھکیلے کے لیے یا دیگر کسی غرض کے لیے لیس ہو؛

(ii) جوہری مواد کی پیداوار کے لیے جوہری ایندھن استعمال کرنے کی کوئی سہولت یا جوہری مواد، بہمول غیر تابناک جوہری ایندھن کی دوبارہ عمل کاری، کی عمل کاری کے لیے کوئی سہولت ہے؛ اور

(iii) ایسی کوئی سہولت جہاں جوہری مواد ذخیرہ کیا جائے، (مساویے ذخیرہ کے جو ایسے مواد کی بار برداری کے ضمن میں ہو)۔

شرط۔ اس فقرہ کی غرض کے لیے، ایک ہی آپریٹر کے کئی جوہری تنصیبات، جو ایک ہی گلہ پر واقعہ ہوں، کو ایک ہی جوہری تنصیب متصور کیا جائے گا۔

(ک) ”جوہری مواد“ سے مندرجہ ذیل مُراد ہے اور اس میں مندرجہ ذیل شامل ہیں، —

(ا) جوہری ایندھن (مساویے قدرتی یورینیم یا چھانٹے ہوئے یورینیم کے) جس میں جوہری ری ایکٹر سے باہر خود پر جوہری انشقاق کے سلسلے وار عمل کے ذریعے، یا توازن خود یا کسی دیگر مواد کے ساتھ مل کر توانائی پیدا کرنے کی صلاحیت ہو؛ اور

(ii) تابکار مصنوعات یا فضلہ؛

(ل) ”جوہری ری ایکٹر“ سے مُراد کوئی ڈھانچہ ہے جس میں جوہری ایندھن ایسی ترتیب سے شامل ہو کہ جوہری انشقاق کی خود پر عمل کا سلسلہ اس میں نیوٹرانوں کے اضافی ماخوذ کے بغیر بھی وقوع پزیر ہو سکتا ہے؛

(م) جوہری تنصیب کی نسبت ”آپریٹر“ سے مُراد مرکزی حکومت یا اس کے ذریعے قائم شدہ کوئی اتحاری کا رپورٹ یا کوئی سرکاری کمپنی ہے جس کو ایسی توانائی ایکٹ، 1962 کی مطابقت میں اس تنصیب کو چلانے کے لیے لائنس عطا کیا گیا ہو؛

- (ن) ”مقررہ“ سے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعے مقررہ مراد ہے:
- (س) ”احتیاطی اقدام“ سے جو ہری حادثے کے وقوع پر یہ ہونے کے بعد، کسی شخص کے ذریعے، فقرہ (ز) کے ذیلی فقرہ جات (i) تا (vii) اور (vii) میں مکمل نقصان کو روکنے یا کم کرنے کے لیے مرکزی حکومت کی منظوری کے تابع، اٹھائے گئے مناسب اقدام مراد ہیں:
- (ع) ”تابکار مصنوعات یا فضلہ“ سے جو ہری ایندھن کی پیداوار یا استعمال کے لیے اتفاقی اشاعع میں پیدا شدہ کوئی تابکار مواد یا مکثاف کے ذریعے کوئی تابکار مواد ہے، لیکن اس میں ایسے ایڈیو آئی سوٹاپس شامل نہیں ہیں جو بناوٹ کے حتمی مرحلہ کو پہنچ گئے ہوں تاکہ کسی سامنی، طلبی، زرعی، تجارتی یا ضمنی غرض کے لیے قبل استعمال بن جائیں:
- (ف) ”خصوصی ادبیکی حقوق“ سے میں الاقوامی مالی فنڈ کے ذریعے تعین کردہ خصوصی ادبیکی حقوق مراد ہیں۔

باب - II

جو ہری نقصان کے لیے ذمہ داری

- ایٹھی تو انائی ضابطہ بندی بورڈ کا جو ہری حادثہ مشتہر کرنا۔ 3۔ (1) ایٹھی تو انائی ایکٹ، 1962 کے تحت تشكیل شدہ ایٹھی تو انائی ضابطہ بندی بورڈ، جو ہری حادثہ کے واقع ہونے کی تاریخ سے پندرہ دن کی مدت کے اندر، ایسے جو ہری حادثہ کو مشتہر کرے گا:
- بشر طیکہ جب ایٹھی تو انائی ضابطہ بندی بورڈ اس بات سے مطمئن ہو کہ جو ہری حادثہ میں شامل خطرہ اور خوف کی شدت معمولی ہے تو ایسے جو ہری حادثہ کو مشتہر کرنا اس کے لیے درکار نہ ہوگا۔
- (2) ایٹھی تو انائی ضابطہ بندی بورڈ، شمن (1) کے تحت اطلاع نامہ جاری ہونے کے فوراً بعد، ایسے جو ہری حادثہ کے وقوع پر یہ ہونے کی تشبیہ بڑے پیمانے پر ایسے طریقے سے کرائے گا جو یہ مناسب سمجھے۔
- آپریٹر کی ذمہ داری۔ 4۔ (1) جو ہری تنصیب کا آپریٹر جو ہری حادثہ کی وجہ سے ہوئے جو ہری نقصان کا ذمہ دار ہوگا؛ —

(الف) اُس تنصیب میں ہوا ہو؛ یا

- (ب) جس میں اُس تنصیب سے آرہا، یا پیدا ہو رہا جو ہری مواد شامل ہو اور اس سے پہلے قوع پزیر ہو جائے جب،—
- (i) کسی دیگر آپریٹر کے ذریعے تحریری معاهدہ کی مطابقت میں ایسے جو ہری مواد پر مشتمل جو ہری حادثہ کے لیے ذمہ داری اختیار کی گئی ہو؛ یا
 - (ii) ایسے جو ہری مواد کا چارج دوسرا آپریٹر نے لیا ہو؛ یا
 - (iii) جو ہری ری ایکٹر کو باضابطہ چالو کرنے کے مجاز شخص نے، اُس جو ہری مواد کا چارج لیا ہو جو اُس ری ایکٹر میں استعمال کیا جانا مقصود ہو جس سے بھلی کے مآخذ کے طور پر ذرائع آمد و رفت لیس ہو، چاہے آگے دھکنے کے لیے یادگیر غرض کے لیے؛ یا
 - (iv) ایسا جو ہری مواد اُس ذرائع آمد و رفت سے اُتارا گیا ہو جس کے ذریعے ایسی پیروںی مملکت کے علاقے کے اندر کسی شخص کو بھیجا گیا تھا؛ یا
- (ج) جس میں اُس جو ہری تنصیب کو بھیجا گیا جو ہری مواد شامل ہو اور اس ک بعد قوع پزیر ہو جائے جب،—
- (i) دیگر جو ہری تنصیب کے آپریٹر کے ذریعے تحریری معاهدہ کے مطابقت میں اس آپریٹر کو ایسے جو ہری مواد پر مشتمل جو ہری حادثہ کے لیے ذمہ داری منتقل کی گئی ہو؛ یا
 - (ii) اُس آپریٹر نے ایسے جو ہری مواد کا چارج اُس شخص سے لیا ہو؛ یا
 - (iii) اُس آپریٹر نے ایسے جو ہری مواد کا چارج اُس شخص سے لیا ہو جو ہری ری ایکٹر چلا رہا ہو جس سے قوت کے مآخذ کے طور پر استعمال کے لیے ذرائع آمد و رفت لیس ہو، چاہے آگے دھکنے کے لیے یادگیر کسی غرض کے لیے؛ یا
 - (iv) ایسا جو ہری مواد، اُس آپریٹر کی تحریری رضامندی سے ذرائع آمد و رفت پر لایا گیا ہو جس کے ذریعے یہ پیروںی مملکت کے علاقے سے لے جایا جانے والا ہو۔
- (2) جب جو ہری نقصان کے لیے ایک سے زیادہ آپریٹر ذمہ دار ہوں، تو اس میں ملوث آپریٹروں کی ذمہ داری، جہاں تک ہر ایک آپریٹر سے قابل منسوب نقصان کو الگ نہیں کیا جا سکتا ہے، منفرد بھی ہو گی اور مجموعی بھی: بشرطیکہ ایسے آپریٹروں کی مجموعی ذمہ داری دفعہ 6 کے ضمن (2) کے تحت مصروف ذمہ داری کی حد سے تجاوز نہیں کرے گی۔

(3) جہاں ایک ہی آپریٹر کی مختلف جو ہری تنصیبات حادثہ میں ملوث ہوں، تو ایسا آپریٹر ایسی ہر ایک جو ہری تنصیب کی نسبت، دفعہ 6 کے ضمن (2) کے تحت مصروف ذمہ داری کی حد تک ذمہ دار ہوگا۔

(4) جو ہری تنصیب کے آپریٹر کی ذمہ داری سخت ہوگی اور غلطی سے پاک ذمہ داری کے اصول پر بنی ہوگی۔

تشریح۔ اس دفعہ کی اغراض کے لیے:-

(الف) جہاں جو ہری تنصیب میں ہوئے جو ہری حادثہ کے ذریعے اس تنصیب میں گزر رہے مواد کی عارضی ذخیرہ کاری کی وجہ سے جو ہری نقصان ہو جائے تو ایسے مواد کی گزر کے لیے ذمہ دار شخص آپریٹر متصور ہوگا؛

(ب) جہاں جو ہری مواد کی نقل و حمل کے دوران، جو ہری حادثہ کے نتیجہ میں جو ہری نقصان ہو جائے تو مرسل، آپریٹر متصور ہوگا؛

(ج) جہاں مرسل اور مرسل الیہ یا، جیسی بھی صورت ہو، مرسل یا جو ہری مواد کو لے جانے والے کے درمیان کوئی تحریکی اقرار نامہ ہو تو ایسے اقرار نامے کے تحت کسی جو ہری نقصان کے لیے ذمہ دار شخص آپریٹر متصور ہوگا؛

(د) جہاں دونوں جو ہری نقصان اور جو ہری نقصان کے سوا دیگر کوئی نقصان جو ہری حادثہ یا مشترکہ طور پر جو ہری حادثہ یا مشترکہ طور پر جو ہری حادثہ اور ایک یا ایک سے زیادہ دیگر واردات کی وجہ سے ہو جائے، تو دیگر ایسا نقصان اُس حد تک جہاں تک جو ہری نقصان سے علیحدہ ہونے کے قابل نہ ہو، ایسے جو ہری حادثہ کے ذریعے ہوا جو ہری نقصان متصور ہوگا۔

بعض حالات میں آپریٹر ذمہ دار نہیں۔ 5۔ (1) کوئی آپریٹر کسی جو ہری نقصان کے لیے ذمہ دار نہیں ہوگا جہاں

ایسا نقصان بلا واسطہ کسی جو ہری حادثہ کے ذریعے بذریعہ بدل کی سبب ہو جائے۔

(i) غیر معمولی نوعیت کی کوئی عکین آفت؛ یا

(ii) مسلح تصادم، عداوت، سول جنگ، بغاوت یا دہشت گردی کا کوئی عمل۔

(2) آپریٹر مندرجہ ذیل وجہ سے ہوئے کسی جو ہری نقصان کا ذمہ دار نہیں ہوگا؛—

(i) از خود جو ہری تنصیب اور دیگر کوئی تنصیب جس میں اس جگہ پر جہاں ایسی تنصیب واقع ہو، زیر تعمیر جو ہری

تنصیب شامل ہے؛ اور

(ii) اُسی جگہ پر کسی جائیداد کو جو ایسی کسی بھی تنصیب کی نسبت استعمال کی جائے یا کی جانے والی ہو؛ یا

(iii) ذرائع آمد و فت کو جس پر، اس میں شامل جو ہری مواد جو ہری حادثہ کے وقت لے جایا جا رہا تھا:
 بشرطیکہ جو ہری نقصان کے لیے کسی آپریٹر کے ذریعے ادا کیا جانے والا کوئی مستوجب معاوضہ فی الوقت نافذ
 اعمال کسی قانون کے تحت نقصان کے لیے کسی دیگر دعویٰ کی نسبت اس کی ذمہ داری کی رقم کو کم کرنے میں موثر نہیں ہو گا۔
 (3) جہاں کسی شخص کو اپنی ہی غفلت یا اپنے ہی ارتکاب یا ترک فعل جو ہری نقصان اٹھانا پڑے تو آپریٹر ایسے شخص
 کے لیے ذمہ دار نہیں ہو گا۔

ذمہ داری کی حدود۔ 6۔ (1) ہر ایک جو ہری حادثہ کی نسبت ذمہ داری کی زیادہ رقم تین سو لین خصوصی
 ادا نیگی حقوق یا ایسی بڑی رقم کے برابر و پے ہو گی جس کی صراحت مرکزی حکومت اطلاع نامہ کے ذریعے کرے:
 بشرطیکہ اگر اس ایکٹ کے تحت عطا کیا جانے والا معاوضہ اس ضمن میں مصروف رقم سے تجاوز کرے تو مرکزی حکومت،
 جہاں ضروری ہو، اضافی اقدام اٹھا سکے گی۔

(2) ہر ایک جو ہری حادثہ کے لیے آپریٹر کی ذمہ داری، —

(الف) ایسے ری ایکٹر کی نسبت جس کی تھرمل پاور دس میگاوات کے برابر یا زیادہ ہو، ایک ہزار پانچ سو کروڑ روپے ہو گی؛
 (ب) خرچ کیے گئے ایندھن کی دوبارہ عمل کاری کے پلانٹوں کی نسبت، تین سو کروڑ روپے ہو گی؛
 (ج) تحقیقی ری ایکٹروں کی نسبت جن کی تھرمل پاور دس میگاوات سے کم ہو، خرچ کیے گئے ایندھن کی دوبارہ عمل کاری
 کے پلانٹوں سے مختلف ایندھن سائیکل سہولیات اور جو ہری مواد کی بار بار داری کی نسبت، ایک سو کروڑ روپے ہو گی؛
 بشرطیکہ مرکزی حکومت و قانون قائم آپریٹر کی رقم کا جائزہ لے گی اور اطلاع نامہ کے ذریعے اس ضمن کے تحت کسی
 بڑی رقم کی صراحت کر سکے گی:

مزید شرط یہ ہے کہ ذمہ داری کی رقم میں کاروائیوں کا خرچ یا کوئی سود شامل نہ ہو گا۔

مرکزی حکومت کی ذمہ داری۔ 7۔ (1) مرکزی حکومت بذریعہ جو ہری حادثہ کی نسبت جو ہری نقصان کے لیے
 ذمہ دار ہو گی؛

(الف) جہاں ذمہ داری دفعہ 6 کے ضمن (2) کے تحت مصروف آپریٹر کی رقم سے تجاوز کرے، اس حد تک جس حد تک ایسی
 ذمہ داری آپریٹر کی ذمہ داری سے تجاوز کرے؛

- (ب) جو اس کی زیر ملکیت جو ہری تنصیب میں وقوع پزیر ہو؛ اور
- (ج) جو دفعہ 5 کے ضمن (1) کے فقرہ جات (i) اور (ii) میں مصروف جوہات کی بنابر وقوع پزیر ہو جائے:
- بشرطیکہ مرکزی حکومت، اطلاع نامہ کے ذریعہ جو ہری تنصیب جو اس کے ذریعے نہیں چلا جا رہا ہو، کی پوری ذمہ داری لے سکے گی اگر اس کی یہ رائے ہو کہ مفاد عامہ کے لیے یہ ضروری ہے۔
- (2) ضمن (1) کے فقرہ (الف) یا فقرہ (ج) کے تحت اپنے حصے کی ذمہ داری کو پورا کرنے کی غرض سے، مرکزی حکومت آپریٹروں پر محصول کی ایسی رقم، ایسے طریقہ میں جیسا کہ مقرر کیا جائے، عاید کرتے ہوئے جو ہری ذمہ داری فنڈ، کے نام سے ایک فنڈ قائم کر سکے گی۔
- آپریٹر کے ذریعہ یہ میہہ یا مالی کفالتیں مرتب کرنا۔ 8-(1) آپریٹر اپنی جو ہری تنصیب کو شروع کرنے سے قبل، بیسہ پالیسی یا دیگر ایسی مالی کفالت یا دونوں کے اتصال کو، ایسے طریقہ میں جو کہ مقرر کیا جائے حاصل کرے گا، جو دفعہ 6 کے ضمن (2) کے تحت اس کی ذمہ داری کو تحفظ دے۔
- (2) آپریٹر ضمن (1) میں محوالہ بیسہ پالیسی یا دیگر مالی کفالت کی، اس کے جواز کی مدت منقضی ہونے سے قبل وقتاً فوقتاً تجدید کرے گا۔
- (3) ضمنات (1) اور (2) کی توضیعات کا اطلاق مرکزی حکومت کے زیر ملکیت جو ہری تنصیب پر نہیں ہوگا۔
- تشریح۔ اس دفعہ کی اغراض کے لیے، ”مالی کفالت“ سے معاہدہ برآت یا ضمانت یا حصہ یا بانڈ یا ایسا وثیقہ جو مقرر کیا جائے یا ان کا کوئی اتصال نہ رکھے۔

باب = III

دعویٰ کمشنر

جو ہری نقصان کے لیے معاوضہ اور اس کا تصفیہ۔ 9-(1) جو کوئی بھی جو ہری نقصان سے متاثر ہو جائے، وہ اس ایکٹ کی توضیعات کی مطابقت میں معاوضے کے دعویٰ کا حقدار ہوگا۔

(2) جو ہری نقصان کی نسبت معاوضہ کے لیے دعووں کا تصفیہ کرنے کی اغراض کے لیے، مرکزی حکومت، اطلاع نامے کے ذریعے، ایسے علاقے کے لیے جیسا کہ اُس اطلاع نامہ میں صراحت کی جائے، ایک یا ایک سے زیادہ دعویٰ کمشنر مقرر کرے گی؛

دعویٰ کمشنر کی حیثیت سے تقری کے لیے اپلیٹیشن۔ 10۔ دعویٰ کمشنر کی حیثیت سے کوئی بھی شخص تقری کا اہل نہ ہو گا جب تک وہ، —

(الف) ضلع بچ نہ ہو یا نہ رہا ہو؛ یا

(ب) مرکزی حکومت کی ملازمت میں ہوا اور حکومت بھارت کے ایڈیشل سکریٹری کے رہنمے سے کم عہدہ یا مرکزی حکومت میں دیگر کسی برابر کے عہدہ پر فائز نہ رہا ہو۔

دعویٰ کمشنر کا مشاہرہ، الاؤنس اور ملازمت کی دیگر قیود و شرائط۔ 11۔ دعویٰ کمشنر کو واجب الاداشاہرہ اور الاؤنس اور ملازمت کی دیگر قیود و شرائط ایسی ہوں گی جو کہ مقرر کی جائیں۔

تصفیہ کا طریق کار اور دعویٰ کمشنر کے اختیارات۔ 12۔ (1) اس ایکٹ کے تحت دعووں کا تصفیہ کرنے کی اغراض کے لیے دعویٰ کمشنر اس طریق کار اپنائے گا جو مقرر کیا جائے؛

(2) تحقیقات کرنے کی غرض سے، دعویٰ کمشنر جو ہری میدان میں مہارت رکھنے والے اشخاص یا دیگر ایسے اشخاص کو اور ایسے طریقہ میں جیسا کہ مقرر کیا جائے، اپنے ساتھ شریک کر سکے گا۔

(3) جہاں کوئی شخص ضمن (2) کے تحت شریک کیا جائے، اُس کو ایسا معاوضہ، فیس یا الاؤنس ادا کیا جائے گا جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

(4) اس ایکٹ کے تحت اپنے کار بائے منصبی کی انجام دہی کی اغراض کے لیے، دعویٰ کمشنر کو مندرجہ ذیل امور کی نسبت دعویٰ کی سنواری کے دوران وہی اختیارات حاصل ہوں گے جو مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908 کے تحت دیوانی عدالت کو حاصل ہیں، یعنی:-

(الف) کسی شخص کو طلب کرنا اور حاضری یقینی بنا نیز اس کا حلف پر بیان لینا؛

(ب) دستاویزات کا انکشاف اور پیش کرنا؛

- (ج) حلف پر شہادت حاصل کرنا؛
- (د) کسی عدالت یا دفتر سے کوئی سرکاری ریکارڈ یا اس کی نقل طلب کرنا؛
- (ه) کسی گواہ کے بیان کے لیے کمپیشن جاری کرنا؛
- (و) دیگر کوئی معاملہ جس کی صراحت کی جائے۔
- (5) دعویٰ کمشنر، مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 کی دفعہ 195 اور باب XXVI کی اغراض کے لیے ایک دیوانی عدالت منصوص ہو گا۔

باب IV

دعوے اور فیصلہ جات

دعویٰ کمشنر کے ذریعے دعووں کے لیے درخواستیں طلب کرنا۔ 13۔ دفعہ کے ضمن (1) کے تحت جو ہری حادثہ کے اطلاع نامہ کے بعد دعویٰ کمشنر، جس کو اس علاقے کاحد اختیار حاصل ہو، جو ہری نقصان کے لیے معاوضہ کا دعویٰ کرنے کے لیے درخواستیں طلب کرنے کی وسیع تشبیر اپنے طریقہ میں کروائے گا جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔ جو ہری نقصان کے لیے درخواست دینے کا حقدار شخص۔ 14۔ دعویٰ کمشنر یا کمیشن، جیسی کہ صورت ہو، کے رو برو جو ہری نقصان کی نسبت معاوضہ کے لیے درخواست مندرجہ ذیل کے ذریعے دی جاسکے گی،—

- (الف) وہ شخص جس کو ضرر پہنچا ہو؛ یا
- (ب) جانیداد، جس کو نقصان پہنچا ہو، کامک؛ یا
- (ج) متوفی کے قانونی وارثان؛ یا
- (د) ایسے شخص، مالک یا قانونی وارثان کے ذریعے با قاعدہ مجاز کردہ ایجنت۔
- دعویٰ کمشنر کے رو برو درخواست دینے کا طریقہ کار۔ 15۔ (1) دعویٰ کمشنر کے رو برو جو ہری نقصان کے لیے معاوضہ کی درخواست ایسی شکل میں کی جائے گی جس میں ایسی تفاصیل درج ہوں اور ایسے دستاویزات شامل ہوں جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

(2) دفعہ 8 کی توضیعات کے تابع، ضمن (1) کے تحت ہر ایک درخواست جو ہری نقصان کی علیمت کی تاریخ سے تین سال کی مدت کے اندر اس شخص کے ذریعے دی جائے گی جس کو نقصان پہنچا ہو۔

دعویٰ کمشنر کے ذریعے فیصلہ۔ 16 - (1) دفعہ 15 کے ضمن (1) کے تحت درخواست کے موصول ہونے پر، آپ پریٹر کو ایسی درخواست کا نوٹس دینے کے بعد اور فریقین کو سنوائی کا موقع دینے کے بعد، دعویٰ کمشنر ایسی موصولی کی تاریخ سے تین ماہ کی مدت کے اندر ایسی درخواست کا پیش کرے گا اور حجہ فیصلہ دے گا۔

(2) اس دفعہ کے تحت فیصلہ لینے کے دوران دعویٰ کمشنر درخواست دہنہ کے ذریعے اپنے یا افرادِ خانہ کے لیے کروائے گئے بیمه معابرہ کی تعییں میں یا دیگر طور پر موصول کی گئی کسی رقم، واپس ادا نیگی یا فائدہ کو زیر غور نہیں لائے گا۔

(3) جہاں آپ پریٹر کے ذریعے فیصلہ کی رقم کی ادا نیگی سے بچنے کی غرض سے اپنی جائیداد کو منتقل کرنے یا فروخت کرنے کا امکان ہو، دعویٰ کمشنر مجموع ضابطہ دیوانی 1908، کے پہلے فہرست بند کے آرڈر XXXIX کے قواعدات 4 کی توضیعات کے مطابقت میں ایسے فعل کو روکنے کے لیے حکم اتنا عارضی اجراء کر سکے گا۔

(4) دعویٰ کمشنر فیصلہ کی تاریخ سے پندرہ دن کی مدت کے اندر فریقین کو فیصلے کی نقول حوالہ کرائے گا۔

(5) ضمن (1) کے تحت دیا گیا ہر فیصلہ حقی ہوگا۔

آپ پریٹر کا چارہ جوئی کا حق۔ 17 - دفعہ 6 کی مطابقت میں جو ہری نقصان کے لیے معاوضہ کی ادا نیگی کے بعد، جو ہری تنصیب کے آپ پریٹر کو چارہ جوئی حق ہوگا جہاں۔

(الف) ایسے حق کے لیے تحریری طور پر معابرہ میں واضح توضیع کی گئی ہو؛

(ب) جو ہری حادثہ فراہم کننہ یا اس کے ملازم کے کسی فعل کے نتیجے میں وقوع پزیر ہو جائے جس میں آلات یا مواد کے واضح یا پوشیدہ نتائج کے ساتھ فراہم یا غیر معیاری خدمات شامل ہیں؛

(ج) جو ہری حادثہ کسی فرد کے جو ہری نقصان کروانے کی نیت سے فعل کے ارتکاب یا ترک فعل کے نتیجے میں ہوا ہو۔

حق دعویٰ کی معدومی۔ 18 - جو ہری حادثہ کے لیے معاوضہ کا دعویٰ کرنے کا حق معدوم ہو جائے گا اگر ایسا دعویٰ دفعہ 3 کے ضمن (1) کے تحت مشترک حادثہ کی وقوع پزیری کی تاریخ سے۔

(الف) جائیداد کو نقصان کی صورت میں دس سال؛

(ب) کسی شخص کے ذاتی ضرر کی صورت میں بیس سال؛

کی مدت کے اندر نہ کیا جائے:

بشرطیکہ جہاں جو ہری نقسان جو ہری حادثہ میں شامل جو ہری مواد کی وجہ سے ہو جائے جو ایسے جو ہری حادثے سے قبل پڑا یا گیا تھا، گم ہو گیا تھا، پھیکا گیا تھا یا چھوڑا گیا تھا تو مذکورہ دس سال کی مدت ایسے جو ہری حادثے کی تاریخ سے گئی جائے گی لیکن کسی بھی صورت میں یہ چوری ہو جانے، گم ہو جانے، پھینکنے جانے یا چھوڑنے جانے کی تاریخ سے بیس سال کی مدت سے تجاوز نہیں کرے گی۔

باب = ۷ جو ہری نقسان دعویٰ کمیشن

جو ہری نقسان دعویٰ کمیشن کا قیام۔ 19۔ جہاں جو ہری حادثہ کے ذریعے ہوئے نقسان یا ضرر کو ملحوظ رکھنے ہوئے، مرکزی حکومت کی رائے یہ ہو کہ مفاد عامہ میں ایسے نقسان کے لیے ایسے دعووں کے فیصلے دعویٰ کمیشن کے بجائے کمیشن کے ذریعے کرانا قرین مصلحت ہے تو یہ اس ایکٹ کی غرض کے لیے اطلاع نامے کے ذریعے کمیشن قائم کر سکے گی۔ **کمیشن کی تشكیل۔** 20۔ (1) کمیشن، ایک چیرپرنس اور دیگر ایسے ارکان جو چھ سے تجاوز نہ کریں، پر مشتمل ہوگا، جیسا کہ مرکزی حکومت اطلاع نامے کے ذریعے مقرر کرے۔

(2) کمیشن کا چیرپرنس اور دیگر ارکان انتخابی کمیٹی کی سفارشات پر مقرر کیے جائیں گے جو جو ہری سائز میں کم سے کم 30 سال کی مہارت رکھنے والے اشخاص میں سے 3 ماہرین اور پریم کورٹ کے ایک سبد و شنج پر مشتمل ہوگی۔ (3) کوئی بھی شخص کمیشن کے چیرپرنس کی حیثیت سے تقریری کا اہل نہیں ہو گا بجز اس کے کہ وہ پچپن سال کی عمر کا ہو اور عدالت عالیہ کا نجح ہو یا رہ چکا ہو یا اہل ہو:

- بشرطیکہ کسی عہدہ نشین نجح کی تقریری مسوائے بھارت کے چیف جسٹس کے ساتھ مشورے کے بعد نہیں کی جائے گی۔
- کوئی بھی شخص رکن کی حیثیت سے تقریری کے اہل نہیں ہو گا بجز اس کے کہ وہ پچپن سال کی عمر کا ہوا اور
- (الف) بھارت کی حکومت کے ایڈیشنل سیکریٹری کے عہدے یا مرکزی حکومت میں برابر کے دیگر کسی عہدے پر فائز ہو یا رہ چکا ہو یا اہل ہو اور جو ہری حادثہ سے پیدا ہونے والی جو ہری ذمہ داری سے متعلق قانون کی خصوصی علیمت رکھتا ہو؛ یا
- (ب) پانچ سال کے لیے دعویٰ کمیشنرہ چکا ہو۔

معیادِ عہدہ۔ 21۔ چیرپسن یارکن، جیسی کہ صورت ہو، اپنا عہدہ سنبھالنے کی تاریخ سے تین سال کی مدت کے لیے عہدے پر فائز رہے گا اور دیگر تین سال کی مدت کے لیے سرنو تقری کے لیے اہل ہو گا: بشرطیکہ اس طرح چیرپسن یارکن کی حیثیت سے کوئی بھی شخص 67 سال کی عمر پانے کے بعد عہدہ پر فائز نہیں رہے گا۔

چیرپسن اور ارکین کے مشاہرے، الاؤنس اور ملازمت کی دیگر قیود و شرائط۔ 22۔ چیرپسن اور ارکین کو قابل اداء مشاہرہ اور الاؤنس اور ملازمت کی دیگر قیود و شرائط بشمل پیش، گریجوٹی اور دیگر سبکدوشی فوائد ملائیے ہوں گے جیسا کہ صراحت کی جائے:

بشرطیکہ چیرپسن یادیگر ارکین کے مشاہرے، الاؤنس اور ملازمت کی دیگر قیود و شرائط میں اس کی تقری کے بعد کوئی ایسی تبدیلی نہیں کی جائے گی جس سے اُسے نقصان پہنچے۔

خالی اسامیاں پُر کرنا۔ 23۔ مسوائے عارضی غیر حاضری کے، اگر کھمیں وجوہات کی بنا پر، چیرپسن یارکن، جیسی کہ صورت ہو، کے عہدے میں کوئی اتفاقی اسامی وجود میں آتی ہے تو مرکزی حکومت اس ایکٹ کی توضیعات کی مطابقت میں دیگر شخص کو ایسی اتفاقی اسامی کو پُر کرنے کے لیے مقرر کرے گی اور کمیشن کے رو برو کارروائی اسی مرحلے سے جاری رکھی جاسکے گی جہاں پر یہ اتفاقی اسامی پُر کرنے سے پہلے تھی۔

استعفی اور ہٹایا جانا۔ 24۔ (1) چیرپسن یارکن، مرکزی حکومت کے نام اپنی سختی تحریر میں نوٹس کے ذریعے اپنے عہدے سے مستعفی ہو سکے گا:

بشرطیکہ جب تک مرکزی حکومت کی طرف سے جلد ہی اُس کو اپنا عہدہ چھوڑنے کی اجازت نہ دی جائے، چیرپسن یارکن، ایسے نوٹس کی تاریخ سے تین ماہ کے منقضی ہونے تک یا جب تک وہ شخص جس کو واجب طور پر اس کا جانشین مقرر کیا جائے اپنا عہدہ سنبھالے یا اُس کے عہدے کی میعاد منقضی ہو جائے، جو بھی پہلے واقع ہو، عہدے پر فائز رہے گا۔

(2) مرکزی حکومت ایسے چیرپسن یارکن کو عہدے سے ہٹائے گی،

(الف) جو دیوالیہ قرار دیا گیا ہو؛ یا

(ب) جو کسی بُرم کا قصور وار مرتبہ پایا گیا ہو جس میں مرکزی حکومت کی رائے میں اخلاقی گروٹ شامل ہو، یا

- (ج) جو جسمانی یا ذہنی طور پر کسی کی حیثیت سے کام کرنے کے لیے نااہل رہا ہو؛ یا
 (د) جس نے ایسا مالی یا دیگر مفاد حاصل کیا ہو جو غالباً اُس کے رکن کی حیثیت سے اس کے کارہائے منصوب پر مضر اثرات مرتب کرے؛ یا

- (ه) اپنے عہدہ کا اس قدر غلط استعمال کیا ہو کہ عہدے پر اس کا برقرارر ہنا مفاد عامہ کے لیے مضرت رسائی بنے؛
 بشرطیکہ فقرہ (د) یا فقرہ (ه) کے تحت کسی بھی رکن کو عہدے سے ہٹایا نہیں جائے گا جب تک اُس کو معاملے میں سُنے جانے کا موقعہ نہ دیا جائے۔

چیرپرسن یا رکن ملازمت سے سبکدوش متضور ہوں گے۔ 25۔ کوئی شخص، جو چیرپسن یا رکن کی حیثیت سے عہدہ سنjalانے کی تاریخ سے فوراً پہلے، سرکاری ملازمت میں تھا، ملازمت سے اُس تاریخ پر سبکدوش متضور ہو گا جس پر اُس نے ایسا عہدہ سنjalال لیا ہوا، لیکن چیرپرسن یا رکن کی حیثیت سے اس کی مابعد ملازمت منظور شدہ جاری ملازمت کی حیثیت سے شماری کی جائے گی جو پیش کے لیے اُس ملازمت جس سے وہ وابستہ تھا، گئی جائے گی۔

26۔ اگر کوئی شخص جو چیرپرسن یا رکن کی حیثیت سے عہدہ سنjalانے کی تاریخ سے فوراً پہلے، مرکزی حکومت کے تحت کسی سابقہ ملازمت کی نسبت کوئی پیش وصول کر رہا تھا یا جس نے پیش وصول کرنے کے اہل ہونے کے ناطے پیش لینا اختیار کیا تھا، مساوئے معدود ری یا زی خی خور دگی پیش کے، تو چیرپرسن یا رکن کی حیثیت سے اس ملازمت میں اس کے مشاہرے سے؛

(الف) اُس پیش کی رقم؛ اور

(ب) اگر عہدہ سنjalانے سے پہلے، اُس نے ایسی سابقہ ملازمت کی نسبت واجب الادا پیش کے حصے کے طور پر، یکمیشہ زر معاوضہ وصول کیا تھا، اس حصے کی رقم، گھٹادی جائے گی۔

ثالث کے طور پر کام کرنے کی ممانعت۔ 27۔ کوئی بھی شخص، چیرپرسن یا رکن کے عہدہ پر فائز رہنے کے دوران، کسی بھی معاملے میں بحیثیت ثالث کام نہیں کرے گا۔

وکالت پر ممانعت۔ 28۔ چیرپرسن یا رکن، عہدے پر فائز نہ رہنے کے بعد کمیشن کے زور برو حاضر نہیں ہو گا، کام نہیں کرے گا یا پیروی نہیں کرے گا۔

چیرپرسن کے اختیارات۔ 29۔ چیرپرسن کو کمیشن کے عام انتظامیہ میں نگرانی کرنے کا اختیار حاصل ہو گا اور وہ ایسے اختیارات کا استعمال کرے گا جو کہ مقرر کیے جائیں۔

کمیشن کے افران اور دیگر ملازمین۔ 30۔ (1) مرکزی حکومت کمیشن کو ایسے افران اور دیگر ملازمین فراہم کرے گی جو وہ مناسب سمجھے۔

(2) کمیشن کے افران اور دیگر ملازمین کو قابل اداء مشاہرے اور الاؤنس اور ملازمت کی دیگر قیوں و شرائط ایسی ہوں گی جو کہ مقرر کی جائیں۔

کمیشن کے رُوبرو معاوضے کی درخواست۔ 31۔ (1) جو ہری نقصان کے لیے معاوضے کی ہر ایک درخواست کمیشن کے رُوبرو ایسے فارم میں دی جائے گی، اس میں ایسی تفاصیل درج ہوں گی اور ایسی دستاویزات شامل ہوں گی جیسا کہ مقرر کی جائیں۔

(2) دفعہ 18 کی توضیعات کے تابع، ضمن (1) کے تحت ہر ایک درخواست، جو ہری نقصان کی علمیت کی تاریخ سے تین سال کی مدت کے اندر اس شخص کے ذریعے کی جائے گی جس کو ایسا نقصان پیش آیا ہو۔

تفصیلیہ کا طریق کا رہا اور کمیشن کے اختیارات۔ 32۔ (1) کمیشن کو دفعہ 31 کے ضمن (1) کے تحت اس کے رُوبرو معاوضے کے لیے دائر کی گئی یاد دفعہ 33 کے تحت اس کو منتقل کی گئی ہر ایک درخواست، جیسی کہ صورت ہو، کا تفصیلیہ کرنے کا ابتدائی اختیار سماحت حاصل ہو گا۔

(2) دفعہ 33 کے تحت کمیشن کو معاملات منتقل ہونے پر، کمیشن ایسی درخاستوں کی سماحت اُسی مرحلے سے کرے گا جس پر منتقل ہونے سے پہلے تھی۔

(3) کمیشن، دعووں کی سماحت کی غرض کے لیے بیچ تکمیل دے گا جو کمیشن کے تین سے زائد رائین پر مشتمل نہیں ہوں گی اور ان پر کوئی بھی فیصلہ ایسے دعووں کی سماحت کر رہے ارائیں کی اکثریت سے دیا جائے گا۔

(4) کمیشن، مجموع ضابطہ دیوانی، 1908 میں بنائے گئے طریق کا رکا پابند نہیں ہو گا لیکن فطری انصاف کے اصولوں سے اس کی رہنمائی ہو گی اور اس ایکٹ کی دیگر توضیعات اور اس کے تحت بنائے گئے کسی بھی قاعدہ کے تابع، کمیشن کو اپنا طریق کا رہنماؤں جگہیں اور اوقات جس پر یہ اپنا اجلاس منعقد کرے گا، منضبط کرنے کا اختیار حاصل ہو گا۔

(5) کمیشن کو اس ایکٹ کے تحت اپنے کار مضمی کی انجام دہی کی اغراض کے لیے وہی اختیارات حاصل ہوں گے جو مجموع ضابطہ دیوانی، 1908 کے تحت دیوانی عدالت میں مقدمہ کی سماحت کے دوران ذیل کے امور کی نسبت مرکوز ہیں، یعنی:-

- (الف) کسی شخص کو طلب کرنا اور اس کی حاضری کو تینی بانا نیز اس کا حلف پر بیان لینا؛
- (ب) دستاویزات کی دریافت اور پیش کرنا؛
- (ج) حلف پر شہادت حاصل کرنا؛
- (د) کسی عدالت یاد فتنے سے کوئی سرکاری ریکارڈ یا اس کی نقل طلب کرنا؛
- (ه) کسی گواہ کے بیان کے لیے کمیشن جاری کرنا؛
- (و) دیگر کوئی معاملہ جس کی صراحت کی جائے۔
- (6) کمیشن درخواست کی اطلاع، آپریٹر کو دینے کے بعد اور فریقین کو ستوانی کا موقع دینے کے بعد، ایسی درخواست کا اس طرح موصول ہونے کی تاریخ سے تین ماہ کی مدت کے اندر پیثارا کرے گا اور ہبہ فیصلہ دے گا۔
- (7) اس دفعہ کے تحت فیصلہ دینے کے دوران، کمیشن درخواست دہنہ کے ذریعے کسی بیمه معاهدہ کی تعییل میں یادگیر طور پر وصول کی گئی کسی رقم یا واپس ادا یا گنجی یا فائدہ پر غور نہیں کرے گا۔
- (8) جہاں آپریٹر کے ذریعے فیصلہ کی رقم کی ادا یا گنجی سے بچنے کے مقصد سے اپنی جائیداد کو فروخت کرنے یا منتقل کرنے کا امکان ہو، کمیشن مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908 کے پہلے فہرست بند کے آرڈر XXXIX کے قواعد 1 تا 4 کی توضیعات کی مطابقت میں ایسے فعل کو روکنے کے لیے حکم اتنا عالی عارضی اجراء کر سکے گا۔
- (9) کمیشن فیصلہ کی تاریخ سے پندرہ دن کی مدت کے اندر فریقین کو فیصلے کی نقول حوالہ کروائے گا۔
- (10) ضمن (6) کے تحت دیا گیا ہر فیصلہ تحقیقی ہوگا۔

کمیشن کو زیر التوام قدموں کی منتقلی۔ 33۔ دفعہ 19 کے تحت کمیشن کے قیام کی تاریخ سے عین قبل، دعویٰ کمشنز کے رُوبرو معاوضے کے لیے زیر التوہہ ایک درخواست، اُسی تاریخ پر کمیشن کو منتقل ہو جائے گی۔

دعویٰ کمشنز یا کمیشن کے رُوبرو کارروائیاں عدالتی کارروائیاں ہوں گی۔ 34۔ اس ایکٹ کے تحت دعویٰ کمشنز یا کمیشن کے رُوبرو ہر ایک کارروائی مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعات 193, 219 اور 228 کی معنوں میں اور دفعہ 196 کی اغراض کے لیے عدالتی کارروائیاں متصور ہوں گی۔

دیوانی عدالتوں کے اختیار سماحت کا اخراج۔ 35۔ بجز اس کے کہ دفعہ 46 میں دیگر طور پر تو ضیع کی گئی ہو، کسی بھی دیوانی عدالت کو (مساوی سپریم کورٹ اور آئین کی دفعہ 226 اور 227 کے تحت اختیار سماحت رکھنے والی

عدالت عالیہ) ایسے کسی بھی معاملے کی نسبت کسی بھی مقدمے یا کارروائی کی ساعت کا اختیار حاصل نہیں ہوگا جس پر دعویٰ کمشن یا کمیشن، جیسی کہ صورت ہو، کو اس ایکٹ کے تحت تصفیہ کرنے کا اختیار حاصل ہو، اور اس ایکٹ کے تحت یاد ریعے عطا کیے گئے کسی بھی اختیار کی مطابقت میں کسی گئی یا کی جانے والی کسی کارروائی کی نسبت کسی بھی عدالت یاد گیر کسی اخباری کے ذریعے کوئی بھی حکم اتنا عجیب جاری نہیں کیا جائے گا۔

فیصلہ جات کا نفاذ۔ 36۔ (1) جب دفعہ 16 کے ضمن (1) یاد فتحہ 32 کے ضمن (6) کے تحت کوئی فیصلہ دیا جائے، —
 (الف) یہ کہندہ یا کوئی شخص، جیسی کہ صورت ہو، جس سے دفعہ 8 کے تحت یہ معاہدہ یا مالی کفالت کے تحت، ایسے فیصلہ کی رو سے کوئی رقم اور معاہدے کے تحت اس کی ذمہ داری کی حد تک، ادا کرنا مطلوب ہو، تو وہ اس رقم کو ایسے وقت کے اندر اور ایسے طریقہ میں جمع کرے گا جیسا کہ دعویٰ کمشن یا کمیشن، جیسی کہ صورت ہو، ہدایت دے؛ اور
 (ب) دفعہ 6 کے ضمن (2) کے تحت صراحت کی گئی زیادہ سے زیادہ ذمہ داری کے تابع آپریٹر ایسی باقی ماندہ رقم جمع کرے گا جس سے ایسا فیصلہ فقرہ (الف) میں جمع شدہ رقم سے زائد ہو۔

(2) جب ضمن (1) میں محلہ کوئی شخص فیصلہ کی رقم فیصلہ میں مصروفت کے اندر جمع کرنے میں ناکام رہے تو ایسے شخص سے ایسی رقم مال گزاری اراضی کے باقی اجات کے بطور قابل وصول ہوگی۔

(3) ضمن (1) میں جمع شدہ رقم، جمع کرنے کی تاریخ سے پندرہ دن کی مدت کے اندر اس شخص کو ادا کی جائے گی جس کی صراحت فیصلہ میں کی جائے۔

سالانہ رپورٹ۔ 37۔ کمیشن ہر مالی سال میں، ایسی صورت میں اور ایسے وقت پر، جو کہ مقرر کیا جائے سالانہ رپورٹ مرتب کرے گا جس میں اس سال کے دوران اس کی سرگرمیوں کا مکمل حساب دیا گیا ہو اور اس کی نقل مرکزی حکومت کو بھیجے گا جو اسے پارلیمنٹ کے ہر ایوان کے سامنے رکھوائے گی۔

بعض صورتوں میں کمیشن کا تحلیل ہونا۔ 38۔ (1) جب مرکزی حکومت مطمئن ہو کہ دفعہ 19 کے تحت کمیشن جس مقصد کے لیے تشكیل دیا گیا تھا، پورا ہو چکا ہے یا ایسے کمیشن کے روز بروز پر اتو اعمالوں کی تعداد اتنی کم ہے کہ یہ اس کے مسلسل کام کا ج کے خرچ کو حق بجانب قرار نہیں دے پائے گا یا جب یہ ایسا کرنا ضروری یا قرین مصلحت سمجھتے تو مرکزی حکومت اطلاع نامے کے ذریعے کمیشن کو تحلیل کر سکے گی۔

(2) دفعہ (1) کے تحت کمیشن کے تحلیل ہونے کے اطلاع نامہ کی تاریخ سے، —

- (الف) کمیشن کے رو بروائیے اطلاع نامہ کی تاریخ پر زیر التوا کا رروائی، اگر کوئی ہو، دفعہ 9 کے ضمن (2) کے تحت مرکزی حکومت کے ذریعے مقرر کیے جانے والے دعویٰ کمیشن کو منتقل ہو جائے گی؛
- (ب) کمیشن کے چیزوں پر اور تمام اراکین کا اپنے عہدوں کو چھوڑ دیا جانا متصور ہو گا اور وہ اپنے عہدے سے قبل از وقت اختتام کے لیے کسی معاوضہ کے حقدار نہیں ہوں گے؛
- (ج) کمیشن کے افران اور دیگر ملازمین مرکزی حکومت کے ایسے دفاتر یا دیگر ایسی اتحارٹی میں، ایسے طریقہ میں منتقل ہوں گے جیسا کہ صراحةً کی جائے۔
- بشرطیکہ ایسے منتقل شدہ افران اور دیگر ملازمین، ملازمت کی ولیٰ ہی قیود و شرائط کے حقدار ہوں گے جیسی کہ آن کو کمیشن میں حاصل ہوتی:
- مزید شرط یہ ہے کہ جہاں کمیشن کا کوئی افریا ملازم ایسی دیگر اتحارٹی یا دفتر میں میں ملازمت کرنے سے انکار کرے تو اس کا عہدہ سے استغفاری دیا جانا متصور کیا جائے گا اور وہ ملازمت کے معابدہ سے قبل از وقت اختتام کے لیے کسی معاوضہ کا حقدار نہیں ہو گا؛
- (د) کمیشن کے تمام اثاثے اور ذمہ داریاں مرکزی حکومت میں مرکوز ہوں گی۔
- (3) ضمن (1) کے تحت کمیشن کے تحلیل ہونے کے باوجود کمیشن کے ذریعے ایسی تحلیل سے قبل کیا گیا یا کیا جانے والا کوئی کام یا کی گئی یا کی جانے والی کارروائی بٹھول دیا گیا حکم نامہ یا اجراء کیا گیا نوٹس یا کی گئی کوئی تقری، مستقلی یا اقرار نامہ یا تحریر کردہ دستاویز یا شیقہ یا جاری کی گئی ہدایت، جائز طریقے سے کی گئی یا لی گئی متصور ہو گی۔
- (4) اس دفعہ میں کسی بھی امر سے یہ تعبیر نہیں ہو گا کہ اس ایکٹ کی توضیعات کی مطابقت میں کمیشن کے تحلیل ہونے کے ما بعد، مرکزی حکومت پر کمیشن قائم کرنے پر روک ہے۔

باب VI

جرائم اور تاوان

جرائم اور تاوان۔ 39۔ (1) جو کوئی بھی، —

- (الف) اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قاعدے یا جاری کی گئی ہدایت کی خلاف ورزی کرے؛ یا

(ب) دفعہ 8 کی توضیعات کی تعییل کرنے میں ناکام رہے؛ یا

(ج) دفعہ 36 کے تحت رقم جمع کرنے میں ناکام رہے،

ایسی مدت کی سزا نے قید جو پانچ سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یادوں کے لیے سزا کا مستوجب ہو گا۔

(2) جو کوئی بھی دفعہ 43 کے تحت جاری ہدایت کی تعییل کرنے میں ناکام رہے یا کسی احتراٹی یا کسی شخص کو اس ایک کے تحت اس کے اختیارات استعمال کرنے سے روکے، وہ ایسی مدت کی سزا نے قید جو ایک سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یادوں کے لیے سزا کا مستوجب ہو گا۔

کمپنیوں کے ذریعے جرائم۔ 40۔ (1) جب اس ایک کے تحت کسی جرم کا ارتکاب کسی کمپنی نے کیا ہو، تو ہر ایک شخص جو جرم کے ارتکاب کے وقت کمپنی کا بلا واسطہ انچارچ تھا اور کمپنی کا کار و بار چلانے کے لیے ذمہ دار تھا نیز کمپنی بھی جرم کے قصور وار متصور ہوں گے اور ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی اور حبہ سزا دی جائے گی۔

بشر طیکہ اس ضمن میں درج کسی امر کی رو سے ایسا کوئی شخص کسی سزا کا مستوجب نہیں ہو گا، اگر وہ یہ ثابت کرے کہ جرم کا ارتکاب اس کی علیمت کے بغیر کیا گیا تھا یا کہ اس نے ایسے جرم کے ارتکاب کو روکنے کے لیے تمام مناسب مستعدی کا استعمال کیا تھا۔

(2) ضمن (1) میں درج کسی امر کے باوجود جب کوئی جرم اس ایک کے تحت کسی کمپنی کے ذریعے کیا گیا ہو اور یہ ثابت ہو جائے کہ جرم کمپنی کے کسی ڈائریکٹر، میجر، سینکڑی یا کسی دیگر افسر کی رضامندی یا چشم پوشی سے کیا گیا ہے یا اس کی غفلت سے منسوب ہے تو ایسا ڈائریکٹر، میجر یا سینکڑی یا دیگر افسر جرم کا قصور وار ہو گا اور اس کے خلاف کارروائی کے ساتھ حبہ سزا دی جائے گی۔

شرح۔ :- اس دفعہ کی اغراض کے لیے:-

(الف) ”کمپنی“ سے مراد کوئی سند یافتہ جماعت ہے اور اس میں کوئی فرم یا افراد کی دیگر انجمان شامل ہے؛

(ب) کسی فرم کی نسبت ”ڈائریکٹر“ سے فرم کا حصہ دار مراد ہے۔

مرکاری محکمہ جات کے ذریعے جرائم۔ 41۔ جہاں ایک کے تحت جرم کا ارتکاب کسی سرکاری محکمہ نے کیا ہو، تو

محکمہ کا سربراہ جرم کا قصور وار متصور ہو گا، اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی اور حبہ سزا دی جائے گی:

بشرطیکہ اس وفع میں درج کسی امر کی رو سے ملکہ کا ایسا سربراہ مسرا کا مستوجب نہیں ہوگا، اگر وہ ثابت کرے کہ جرم کا ارتکاب اس کی علیت کے بغیر کیا گیا تھا کہ اس نے ایسے جرم کے ارتکاب کو روکنے کے لیے تمام مناسب مستعدی کا استعمال کیا تھا۔

جرائم کی ساعت۔ 42۔ میڑوپالٹین مجرمیت یا جوڈیشل مجرمیت درجہ اول سے کم کوئی بھی عدالت اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کی ساعت نہیں کرے گی۔

باب - VII

متفرق

ہدایات دینے کا اختیار۔ 43۔ مرکزی حکومت، اس ایکٹ کے تحت اپنے اختیارات کے استعمال اور کارہائے منصوبی کی انعام وہی میں، اس ایکٹ کی اغراض کے لیے کسی بھی آپریٹر، شخص، افسر، اتحارٹی یا جماعت کو ایسی ہدایت جاری کر سکے گی جیسا کہ وہ مناسب سمجھے اور ایسا آپریٹر، شخص، افسر، اتحارٹی یا جماعت ایسی ہدایت کی تعییں کرنے کی پابند ہوگی۔

معلومات طلب کرنے کا اختیار۔ 44۔ مرکزی حکومت آپریٹر سے ایسی معلومات طلب کر سکے گی جو وہ ضروری سمجھتی ہو۔ اس ایکٹ کی اطلاق سے استثناء۔ 45۔ مرکزی حکومت اطلاع نامے کے ذریعے کسی بھی جو ہری تنصیب کو اس ایکٹ کے اطلاق متنبھی رکھ سکے گی جہاں جو ہری مواد کی کم مقدار کا لحاظ کرتے ہوئے اس کی رائے یہ ہو کہ اس میں شامل خطرہ بے معنی ہے۔

ایکٹ کا دیگر کسی قانون کے اضافہ میں ہونا۔ 46۔ اس ایکٹ کی توضیعات، فی الوقت نافذ اعمل کسی دیگر قانون کے اضافہ میں ہوں گی نہ کہ اس کے تتفیض میں اور اس میں درج کوئی بھی امر آپریٹر کو کسی کارروائی سے جو اس ایکٹ کے علاوہ ایسے آپریٹر کے خلاف دائر کی جائے، متنبھی نہیں رکھے گی۔

نیک نیتی سے کی گئی کارروائی کا تحفظ۔ 47۔ اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے کسی قاعدے یا حکم یا جاری کی گئی ہدایات کی تعییں میں مرکزی حکومت یا کسی شخص، افسر یا اتحارٹی کے ذریعے نیک نیتی سے کیے گئے کسی امر کی نسبت مرکزی حکومت یا اس شخص، افسر یا اتحارٹی کے خلاف کوئی مقدمہ، استغاثہ یا دیگر قانونی کارروائیاں نہیں کی جائیں گی۔

قواعد بنانے کا اختیار۔ 48۔ (1) مرکزی حکومت اطلاع نامے کے ذریعے اس ایکٹ کی اغراض کی عملدرآمد کے لیے قواعد بن سکے گی۔

(2) خاص طور پر، اور متذکرہ بالا اختیارات کی عمومیت کو مفہوم پہنچائے بغیر، ایسے قواعد سے مندرجہ ذیل کی توضیح کی جاسکے گی:

(الف) دفعہ 8 کے ضمن (1) کے تحت دیگر مالی کفالات اور اس کا طریقہ;

(ب) دفعہ 11 کے تحت دعویٰ کمشنر کے قابل ادامتاہرے اور الاؤنس اور ملازمت کی دیگر قیود و شرائط؛

(ج) دفعہ 12 کے ضمن (1) کے تحت دعویٰ کمشنر کے ذریعے اپنایا جانے والا طریقہ کار؛

(د) دفعہ 12 کے ضمن (2) کے تحت دعویٰ کمشنر کے ذریعے شریک کیا جانے والا شخص اور اس کا طریقہ کار؛

(ه) دفعہ 12 کے ضمن (3) کے تحت شریک شخص کی اجرت، فیس یا الاؤنس؛

(و) دفعہ 12 کے ضمن (4) کے فقرہ (و) کے تحت دیگر کوئی معاملہ؛

(ز) دفعہ 15 کے ضمن (1) کے تحت درخواست کا فارم اور تفاصیل جو اس میں مندرج ہوں گی اور دستاویزات جو اس کے ساتھ ہوں گی؛

(ح) دفعہ 22 کے تحت چیر پرسن اور دیگر ارکین کو قابل ادامتاہرے اور الاؤنس اور ملازمت کی دیگر قیود و شرائط؛

(ط) دفعہ 29 کے تحت چیر پرسن کے اختیارات؛

(ی) دفعہ 30 کے ضمن (2) کے تحت کمیشن کے افسران اور دیگر ملازمین کو قابل ادامتاہرے اور الاؤنس اور ملازمت کی دیگر قیود و شرائط؛

(ک) دفعہ 31 کے ضمن (1) کے تحت درخواست کا فارم، تفاصیل جو اس میں مندرج ہوں گی اور دستاویزات جو اس کے ساتھ ہوں گی؛

(ل) دفعہ 32 کے ضمن (5) فقرہ (و) کے تحت دیگر کوئی معاملہ؛

(م) دفعہ 37 کے تحت کمیشن کے ذریعے سالانہ رپورٹ مرتب کرنے کے لیے فارم اور وقت؛

(ن) دفعہ 38 کے ضمن (2) کے فقرہ (ج) کے تحت کمیشن کے افسران اور دیگر ملازمین کے تباہہ کا طریقہ؛

(3) اس ایکٹ کے تحت مرکزی حکومت کے ذریعہ بنایا گیا ہر ایک قاعدہ اس کے بنائے جانے کے بعد جس قدر جلد ہو سکے تھے دن کی مجموعی مدت کے لیے پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان کے سامنے جب اس کا اجلاس جاری ہو، رکھا جائے گا جو ایک ہی اجلاس یا دو یا اندیکے بعد یگر اجلاسوں پر مشتمل ہو سکتی ہے اور اگر متذکرہ بالا اجلاسوں کے فوراً بعد ہونے والے اجلاس کے مقتضی ہونے سے پہلے دونوں ایوان قاعدہ میں کوئی ترمیم کرنے پر اتفاق کریں یا دونوں ایوان متفق ہوں کہ قاعدہ نہیں بنانا چاہیے تو اس کے بعد وہ قاعدہ صرف ایسی ترمیم شدہ صورت میں موثر ہو گا یا کوئی اثر نہ رکھے گا، جیسی کہ صورت ہو، تاہم ایسی کوئی ترمیم یا کالعدمی اُس قاعدہ کے تحت سابقہ طور پر کیے گئے کسی امر کے جواز کو مضرت نہیں پہنچائے گی۔

مشکلات رفع کرنے کا اختیار۔ 49۔ (1) اگر اس ایکٹ کی توضیعات کو موثر بنانے میں کوئی مشکل پیدا ہو جائے تو مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں شائع شدہ حکم نامہ کی رو سے ایسی توضیعات وضع کر سکے گی جو اس ایکٹ کی توضیعات کے نقیض نہ ہوں اور جو اسے مشکل رفع کرنے کے لیے ضروری معلوم ہوں:

بشرطیکہ اس ایکٹ کے نفاذ سے تین سال کے مقتضی ہونے کے بعد اس دفعہ کے تحت کوئی حکم نامہ نہیں جاری کیا جائے گا۔

(2) اس دفعہ کے تحت بنایا گیا ہر ایک حکم نامہ اس کے بنائے جانے کے بعد جتنی جلدی ممکن ہو سکے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے سامنے رکھا جائے گا۔

بھارت کے صدر نے دی ہوں لائٹنی فار نیوکٹر ڈیچ ایکٹ، 2010 کے اردو ترجمے کو مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ، 1973 کی دفعہ 2 کے نفرہ (الف) کے تحت سرکاری گزٹ میں شائع کرنے کے لیے مجاز کر دیا ہے۔

سکریٹری، حکومت بھارت۔

The Urdu Text of the Civil Liability for Nuclear Damage Act, 2010 has been authorized for its publication in the official gazette by President of India under clause (a) of section 2 of the Authoritative Text (Central Laws) Act, 1973.

Secretary to the Government of India.